DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 356

DATED. 20-04- 2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.04.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	آئندہ مالی سال کا ترقیاتی پروگرام عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	پیپلزپارٹی عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
03	حب نوابزادہ خالد مگسی سے سردار صالح بھوتانی کی ملاقات مختلف امور پر گفتگو	انتخاب ودیگراخبارات
04	جدید سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
05	ہنگلاج ماتا مندر کی تعمیر و مرمت بجٹ میں ایک کھرب مختص کئے جائینگے، دھنیش کمار	جنگ ودیگراخبارات
06	کارکنوں کے تحفظات، صدر زرادی کا جلد دورہ بلوچستان متوقع	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان کے لوگوں کو رجسٹریشن کے عمل میں مشکلات کا سامنا ہے، سیدال ناصر	جنگ ودیگراخبارات
08	اختیارات کے ناجائز استعمال اور ریکارڈ میں ردوبدل قائم مقام ڈی ایس پی برطرف	جنگ ودیگراخبارات
09	ژوب کمشنر آصف علی فرخ کا محکمہ لائیوسٹاک کے ضلعی دفاتر کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
10	لورالائی محکمہ تعلیم کی جانب سے اسکول داخلہ مہم کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
11	پنجگور گرین پاکستان انیشیٹو فیز دو کے تحت کاشتکاروں میں چیکس کی تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
12	جاری منصوبے بروقت تکمیل تک پہنچانا اولین ترجیح ہے، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات	جنگ ودیگراخبارات
13	گوادر جدید وومن مارکیٹ کا افتتاح جلد متوقع	جنگ ودیگراخبارات
14	مسائل نظرانداز و بلوچستان کو تجربہ گاہ بنانا قبول نہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچسان کے عوام کو سازش کے تحت وسائل سے محروم رکھا جارہا ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگراخبارات
16	سمارٹ لاک کاروباری سرگرمیاں مفلوج تاجروں کی گرفتاریاں افسوسناک ہیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگراخبارات
17	امن کی بگڑتی صورتحال، پشین میں آل پارٹیز اور تاجران کا اجلاس	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

دشت ٹارگٹڈ آپریشن ایک اہلکار شہید سب انسپکٹر CTD سمیت چھ جوان زخمی، خضدار باغبانہ میں پولیس پارٹی پر فائرنگ لیڈی کانسٹیبل سمیت دوجاں بحق، مجھے بیٹی اور خاندان کو سابق شوہر کے شر بچایا جائے، حنا ذوالفقار، کوئٹہ سٹی پولیس کی کارروائی غیر ملکی شراب برآمد ملزم گرفتار، خضدار گاڑی کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 20 کلو چرس برآمد، نوشکی مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان شدید زخمی

مسائل:

کیچ گاڑیوں وموٹرسائیکلوں کی رجسٹریشن بھاری فیس وصول کرنے کا انکشاف، حب چوری ڈکیتی اور موبائل چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ عوام میں خوف وہراس، خضدار اور گردنواح میں مہنگائی کی لہر عوام کا جینا محال، نانبائی بے قابو روٹی کی قیمت 40 روپے وزن کم انتظامیہ خاموش، پنجگور، شدید گرمی میں 16 سے 18 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ معمولات زندگی درہم برہم، پنجگور کالج روڈ کا ٹرانسفارمر ڈیڑھ سال گزرنے کے باوجود درست نہ ہوسکا

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ ٹریفک کے نظام کی بہتری بارے اجلاس** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کی زیر صدارت شہر میں ٹریفک نظام کی بہتری کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں شہر میں غلط پارکنگ، تجاوزات اور ریڑھیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے ٹریفک مسائل پر غور اور ان کے حل کیلئے موثر اقدامات کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن زاہد خان، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ بلال احمد، ڈائریکٹر ٹریفک انجینئرنگ بیورو ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، ای سی او پی پی ڈاکٹر فیصل، ڈپٹی پی ڈی کیوڈی پی عابد علی، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سیک کلیم اللہ، صدر انجمن تاجران رحیم کاکڑ سمیت محکمہ جنگلات، ٹرانسپورٹ ریلوے کے فسران اور سرینا ہوٹل کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ سرینا چوک ٹریفک مسائل کے حل کیلئے ہوٹل کے مین گیٹ کے اندرونی چار دیواری میں منتقل کرنے اور متبادل راستہ بنانے کیلئے ڈیزائن کیا ہے اور منظوری کے بعد کام شروع ہوگا جبکہ جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کیلئے اسے نو پارکنگ اور نو کارٹ زون قرار دیا جائے گا۔ ریڑھیوں کے لئے متبادل جگہ مختص کر کے باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے گی جس کے بعد خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **سیاسی قیاس آرائیوں کا خاتمہ ... وزیر اعلیٰ بلوچستان کو قیادت کی حمایت حاصل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **دہشت گردوں کی جانب سے خواتین کا بطور ہتھیار استعمال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان میں امن ،ترقی اورخوشحالی کا سفر** " کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں خواتین کا دہشت گردی کیلئے استحصال** " کے عنوان سے اشرف شریف نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں دہشت گردی کا نیا پیٹرن سامنے آگیا** " کے عنوان سے حماد اصغر نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 پیر 2 ذیقعد 1447ھ 20 اپریل 2026ء نمبر 108

آئندہ مالی سال کا ترقیاتی پروگرام عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائیگا

سرفراز بگٹی

بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج، اپوزیشن نے ہمیشہ صبر و تحمل اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کیا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، اپوزیشن اراکین نے ہمیشہ صبر و تحمل اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کیا ہے، آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن اراکین سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات میں آئندہ مالی سال کے بجٹ، پارلیمانی امور اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے گا اور قابل عمل ترقیاتی اسکیموں کو اس میں شامل کیا جائے گا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں ہر مثبت تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جبکہ اپوزیشن اراکین نے ہمیشہ صبر و تحمل اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں اور حکومت اپوزیشن کے مثبت و تعمیری کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اپوزیشن اراکین نے وزیراعلیٰ کے مثبت کلمات اور پارلیمانی رویے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی تقدس کا احترام کرتے ہیں اور مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن ارکان اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈ کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ABC CERTIFIED
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 02 ذی القعدہ 1447ھ 20 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 285

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

اپوزیشن نے ہمیشہ صبر اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا، وزیراعلیٰ

حکومت و اپوزیشن کے مابین باہمی احترام کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں، اظہار خیال

سرفراز بگٹی سے اپوزیشن ارکان کی ملاقات، آئندہ بجٹ میں پی ایس ڈی پی منصوبوں کو زمینی حقائق سے ہم آہنگ کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن ارکان نے ملاقات کی جس........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | پیر 20 اپریل 2026ء بمطابق 02 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 108

بلوچستان حکومت اور اپوزیشن میں اتفاق، پی ایس ڈی پی کی ترجیحات طے

صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی یقینی بنانے کیلئے عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن ارکان کی ملاقات، مالی سال بجٹ، ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام) پی ایس ڈی پی (کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج

بقیہ نمبر39 صفحہ5پر

ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیراعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

شہداء کی قربانیاں صوبے میں قیام امن کی بنیاد ہیں، وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی کی ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ کی نماز جنازہ میں شرکت، لواحقین سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز پولیس لائن کوئٹہ میں شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ خلجی کی نماز جنازہ میں شرکت کی، اس موقع پر وزیراعلیٰ نے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے دعا کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن و امان کے قیام کی بنیاد ہیں

بقیہ نمبر66 صفحہ5پر

اور پوری قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ان کی مکمل کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی۔ وزیراعلیٰ مقامی اسپتال بھی گئے، جہاں انہوں نے زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا و نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ رہنے دی جائے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے لئے پولیس اور سیکورٹی اداروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس محمد طاہر زخمی پولیس اہلکار کی عیادت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA
GENERAL OF
RELATIONS BALC

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 127 | پیر 2 ذیقعد 20 اپریل 2026 ، صفحات 6 قیمت 40 روپے

عوامی مفاد کی ترقیاتی سکیموں کو PSDP میں شامل کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

اپوزیشن نے ہمیشہ ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا، بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات و صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے

اپوزیشن لیڈر کی سربراہی میں اراکین کی ملاقات، PSDP کی ترجیحات کو عوامی ضرورت سے ہم آہنگ کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیر اعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ خلجی کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

ملک ناز کی شہادت قربانی کی نئی مثال ہے، سرفراز بگٹی

حکومتِ دکھ کی گھڑی میں ان کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے

ملک کے لئے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لئے باعثِ فخر ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے شہیدہ ملک ناز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور یہ صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک ناز کی قربانی اس لیے بھی مزید عظیم ہے کہ اس سے قبل ان کے شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں شہیدہ کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور نگہداشت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعثِ فخر ہے، اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی اور شہداء کا مشن ہر صورت پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No 1
Page No 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 20 اپریل 2026 بمطابق 02 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 109

عوامی مفاد میں اپوزیشن کی ہر مثبت تجویز کا خیر مقدم کرینگے، وزیر اعلیٰ

اپوزیشن لیڈر کی قیادت میں وفد کی ملاقات

ملاقات میں پارلیمانی امور، بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کی مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، یونس عزیز زہری

عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے، سرفراز بگٹی کی اپوزیشن کو یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیر اعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔

دہشتگردی کیخلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائیگی

میر سرفراز بگٹی

پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن وامان کے قیام کی بنیاد ہیں اور پوری قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

شہدا کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، صوبے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز پولیس لائن کوئٹہ میں شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے خصوصی دعا کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن وامان کے قیام کی بنیاد ہیں اور پوری قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شہدا کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ان کی مکمل کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان مقامی اسپتال بھی گئے جہاں انہوں نے زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا و نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ ہونے دی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی مقامی اسپتال میں زیر علاج پولیس اہلکاروں کی عیادت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ کے جنازے میں شریک ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 20 اپریل 2026ء، 02 ذوالقعد 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 227

وزیراعلیٰ سے اپوزیشن اراکین کی ملاقات، بجٹ سمیت اہم معاملات پر تبادلہ خیال

آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں، ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق

ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا، انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے، جو قابل تحسین ہے، میر سرفراز بگٹی کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیر اعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی پولیس لائن کوئٹہ میں شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل کی نماز جنازہ میں شرکت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز پولیس لائن کوئٹہ میں شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ خلجی کی نماز جنازہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے خصوصی دعا کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن و امان کے قیام کی بنیاد ہیں اور پوری قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ان کی مکمل کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سول اسپتال میں زیر علاج زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 20 اپریل 2026ء بمطابق 02 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-107

پی ایس ڈی پی کی ترجیحات کو عوامی ضروریات کے مطابق کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا

اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابلِ تحسین ہے وزیراعلیٰ

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، اپوزیشن اراکین

کوئٹہ (ر غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابلِ تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابلِ عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیر اعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کے لیے نہایت اہم ہے

شہدا کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، وزیر اعلیٰ

حکومت ان کی مکمل کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز پولیس لائن کوئٹہ میں شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ غلامی کی نماز جنازہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید (بقیہ نمبر 44 صفحہ نمبر 2 پر)

کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے خصوصی دعا کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن و امان کے قیام کی بنیاد ہیں اور پوری قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شہدا کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ان کی مکمل کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان مقامی اسپتال بھی گئے جہاں انہوں نے زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا و نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ رہنے دی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

رجسٹرڈ نمبر سی سی 1

جلد 81 | پیر 20 اپریل 2026ء 2 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 109

عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اسکیمات کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا

بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے

کوئٹہ (ز ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیراعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کے لیے نہایت اہم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	پیر 20 اپریل 2026ء / 2 ذیقعد / 1447ھ		15 روپے	رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	57

پی ایس ڈی پی کو زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے، عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا

عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائیگا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیر اعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کیلئے نہایت اہم ہے۔

شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز پولیس لائن کوئٹہ میں شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ مگسی کی نماز جنازہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے خصوصی دعا کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن و امان کے قیام کی بنیاد ہیں اور پوری قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شہدا کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ان کی کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان مقامی اسپتال بھی گئے جہاں انہوں نے زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا و نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ رہنے دی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و استحکام کے قیام کیلئے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائیگا اور دہشتگردی کے خلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر شہید پولیس کانسٹیبل رحمت اللہ مگسی کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی مقامی اسپتال میں زیر علاج زخمی پولیس اہلکار کی عیادت کر رہے ہیں

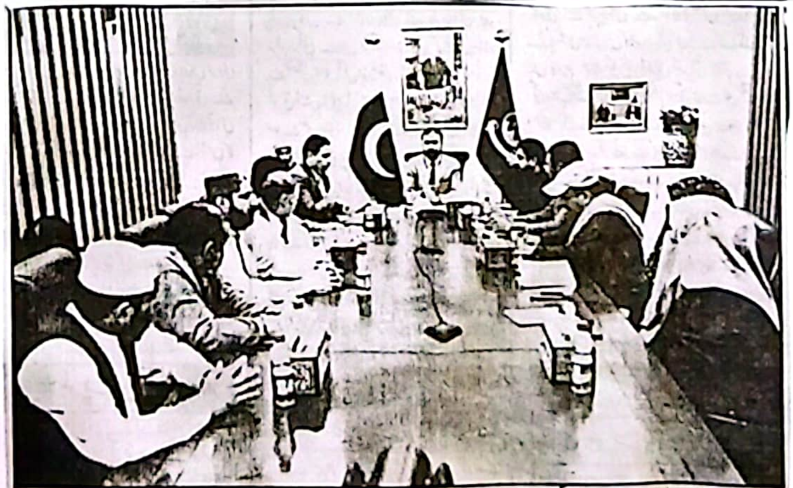

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulit No 1

Page No 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | سوموار 20 اپریل 2026ء 02 ذوالقعد 1447ھ | شمارہ 16

عوامی مفاد میں اپوزیشن کی ہر مثبت تجویز کا خیر مقدم کرینگے

سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان سے اپوزیشن اراکین کی ملاقات، بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں پر اتفاق رائے ملاقات میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں

ٹریژری اور اپوزیشن دونوں عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا ایک خوبصورت امتزاج ہے، جہاں اپوزیشن اراکین نے ہمیشہ صبر و تحمل اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کیا ہے

کوئٹہ (پی این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی، جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بقیہ 1 صفحہ 8 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

ملاقات میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا ایک خوبصورت امتزاج ہے، جہاں اپوزیشن اراکین نے ہمیشہ صبر و تحمل اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایت بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں، جبکہ اپوزیشن کے مثبت اور تعمیری کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق عوامی مفاد میں قابل عمل اور ضروری ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا۔ دوسری جانب اپوزیشن لیڈر اور دیگر اراکین نے وزیراعلیٰ کے مثبت رویے اور پارلیمانی انداز کو سراہتے ہوئے اظہار تشکر کیا۔ اپوزیشن اراکین کا کہنا تھا کہ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی حقوق کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1433 QUETTA Monday April 20, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 02, 1447 Rs: 30

Bugti praises opposition's responsible role in BA

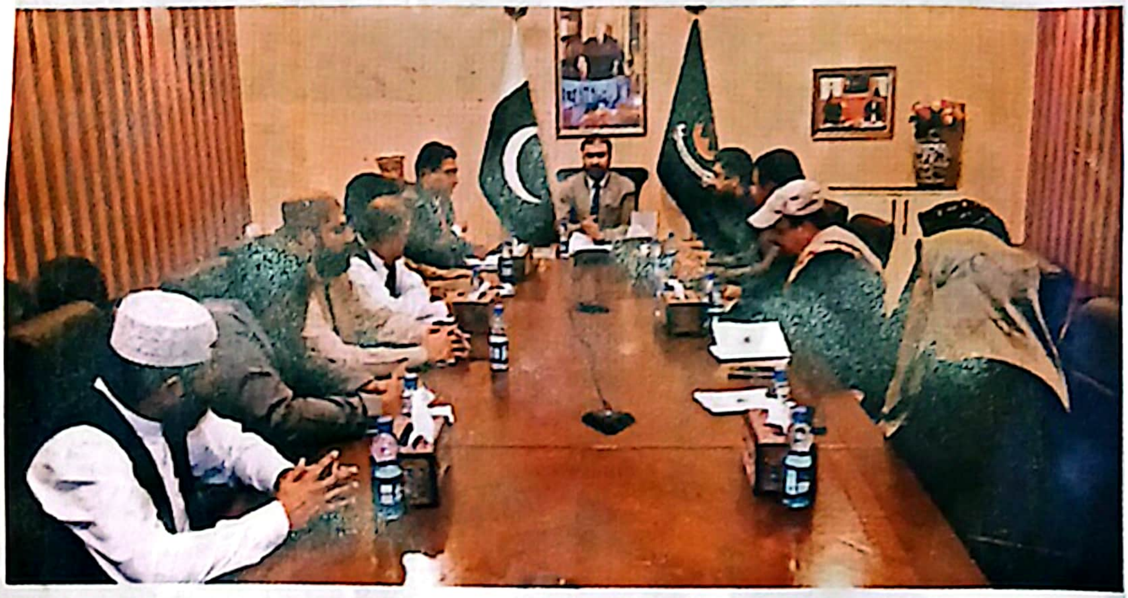

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has lauded the opposition members of the provincial assembly for demonstrating patience, tolerance, and responsibility in parliamentary proceedings, calling their conduct "commendable."

The Chief Minister made these remarks during a meeting with opposition members led by Leader of the Opposition Mir Younus Aziz Zehri. The meeting focused on parliamentary affairs, the upcoming fiscal year's budget, and development projects.

Both sides agreed that the priorities of the Public Sector Development Program (PSDP) for the next financial year should be aligned with public needs and ground realities, ensuring that the benefits of development reach citizens directly.

Sarfraz Bugti emphasized that treasury and opposition members are equally elected representatives of the people, and constructive proposals in the public interest will always be welcomed. He described the Balochistan Assembly as a unique blend of parliamentary traditions and provincial values, where mutual respect, tolerance, and ethical conduct are upheld.

He praised the opposition's parliamentary role, noting their consistent display of patience and responsibility, which distinguishes the assembly from other legislatures. Bugti reaffirmed his government's commitment to including feasible and approved development schemes in the PSDP to ensure balanced and sustainable progress across the province.

Opposition leader Mir Younus Aziz Zehri and other members expressed appreciation for the Chief Minister's positive approach, respect for parliamentary traditions, and commitment to constructive dialogue. They acknowledged Sarfraz Bugti's openness to positive criticism, describing it as vital for strengthening the democratic process.

Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti also lauded Pakistan's leadership role on the global stage, emphasizing that the joint strategy of national and military leadership forms the foundation of the country's stability.

The Chief Minister discussed Balochistan's political, security, and socio-economic situation, underlining the province's pivotal role in country's future given its geo-strategic importance. He stressed that sustainable peace in Balochistan required close coordination between civil and military institutions, which is being actively pursued.

Sarfraz Bugti assured that the state was fully aware of activities of anti-state elements and countering them with effective strategies.

The Chief Minister described youth as the nation's most valuable asset, stressing the need to integrate them into the mainstream through merit, transparency, and purposeful dialogue. He noted that for the first time in Balochistan's history, a comprehensive youth policy has been introduced to empower young people, provide opportunities, and involve them in the development process.

Sarfraz Bugti assured that grievances of youth would be addressed seriously, but warned that those who take up arms against the state would face no leniency. He reiterated his government's resolve to keep Balochistan on the path of stability and progress through effective strategies, meritocracy, and continuous engagement with the younger generation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily MASHRIQ QUETTA
Bullet No 1
Dated 20 APR 2026 Page No 12
INTEKHAB QUETTA

پیپلز پارٹی عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے، فیصل جمالی

دروغ گوئی کی سیاست پیپلز پارٹی کا وژن نہیں، صوبائی وزیر کا بیان

آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری بلوچستان کی ترقی پر توجہ دے رہے ہیں، رہنما پی پی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

جدید سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

زیر تعمیر شاہراہوں و رابطہ سڑکوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، صوبائی وزیر

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

حب، نوابزادہ خالد مگسی سے سردار صالح بھوتانی کی ملاقات، مختلف امور پر گفتگو

بلوچستان عوامی پارٹی صوبے کے عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت، عوامی بہبود پر یقین رکھتے ہیں، گفتگو

بقیہ نمبر 8 صفحہ 6 پر

ہنگلاج ماتا کی تعمیر و مرمت میں ایک کھرب مختص کیے جائیں گے، دھنیش کمار

پاکستان میں جتنے فنڈز اقلیتوں کے مذہبی مقاصد کیلئے مختص کیے جاتے ہیں بھارت میں کہیں اس کی مثال نہیں ملتی، میڈیا سے بات چیت

یہاں تین سال کے دوران 200 کروڑ خرچ کیے جا چکے، ہنگلاج پہاڑوں کے درمیان لاکھوں ہندو یاتری بلاخوف و خطر مذہبی رسومات ادا کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 APR 2026 Page No. 13

کارکنوں کے تحفظات' صدر زرداری کا جلد دورہ بلوچستان متوقع

استحصال نہیں کیا جائیگا' مسائل حل کرینگے' ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات میں یقین دہانی: ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) پیپلز پارٹی بلوچستان کی قیادت اور حکومت سے تحفظات کے معاملے پر صدر مملکت آصف زرداری نے دورہ بلوچستان کا فیصلہ کر لیا ہے اور صدر نے

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

پارٹی رہنماؤں کو یقین دلایا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے وضاحت لی جائے گی اور تمام مسائل حل کیے جائیں گے۔ ذرائع ایوان صدر کے مطابق پیپلز پارٹی بلوچستان کی قیادت اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ملیں گے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کی بلوچستان کے امور پر بڑی مشاورت ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایوان صدر میں ہوئی بیٹھک میں بلوچستان حکومت کی کارکردگی، ارکان کو فنڈز فراہمی سمیت کئی امور زیر غور آئے۔ پیپلز پارٹی کے ارکان نے صدر مملکت کے سامنے ایک بار پھر شکایات کے انبار لگائے۔ صدر نے یقین دلایا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے اس معاملے پر وضاحت لی جائیگی۔ صدر مملکت نے بلوچستان کے سیاسی منظر نامے، مستقبل سے متعلق بھی ارکان کو اعتماد میں لیا۔ صدر نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور ورکرز کا بھی استحصال نہیں ہوگا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں اکا دکا رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی حمایت بھی کی۔ گزشتہ ملاقات میں بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا تھا کہ مسائل حل نہ ہونے پر دوبارہ صدر مملکت کو آگاہ کیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے اب مسائل کی مکمل حل بارے یقین دہانی کرائی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated 20 APR 2026 Page No. 14

بلوچستان کے لوگوں کو رجسٹریشن کے عمل میں مشکلات کا سامنا ہے، سیدال ناصر

ہر شہری کو بروقت شناختی دستاویزات کی فراہمی کیلئے فوری اور موثر اقدامات کی ضرورت ہے

کوئٹہ اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو رجسٹریشن کے عمل میں مشکلات کا سامنا ہے جس کے لیے فوری اور موثر اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ ہر شہری کو بروقت شناختی دستاویزات تک رسائی حاصل ہو سکے۔ یہ بات انہوں نے چیئرمین نادرا لیفٹیننٹ جنرل محمد منیر افسر سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، ادارہ جاتی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران چیئرمین نادرا نے ادارے کے جاری مختلف منصوبوں، ڈیجیٹل اصلاحات اور رجسٹریشن کے نظام میں بہتری سے متعلق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو بریفنگ دی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے نادرا کی مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے چیئرمین نادرا کی پیشہ ورانہ مہارت اور قائدانہ صلاحیتوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ان کی قیادت میں نادرا کو بین الاقوامی سطح پر نمایاں مقام حاصل ہوا ہے اور مختلف عالمی معاہدوں کا حصول ایک حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی اور ادارہ جاتی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

اختیارات کے ناجائز استعمال اور ریکارڈ میں ردوبدل، قائم مقام ڈی ایس پی برطرف

محکمانہ انکوائری میں افسر کو غفلت، بددیانتی اور دانستہ بے ضابطگیوں کا مرتکب قرار دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان نے اختیارات کا ناجائز استعمال اور ریکارڈ میں ردوبدل کرنے کے الزام میں قائم مقام ڈی ایس پی محمد سیف اللہ کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔ سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ سے جاری حکم نامے کے مطابق عاشق خان فنگ پر الزام تھا کہ انہوں نے 2023 میں تھانہ انڈسٹریل کوئٹہ میں انوسٹی گیشن افسر تعیناتی کے دوران مقدمے کی تفتیش کے دوران حقائق میں ردوبدل، غلط انٹریز اور کیس نمبرز درج کرنے اور شواہد میں تضاد پیدا کیا جس پر انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس کی رپورٹ کی روشنی میں ان پر الزامات ثابت ہوئے ہیں۔ انکوائری میں یہ بھی سامنے آیا کہ افسر نے جائے وقوعہ سے متعلق اہم شواہد، تصاویر اور ویڈیوز کو نظر انداز کیا اور غیر پیشہ ورانہ طرز عمل اختیار کیا۔ حکم نامے کے مطابق مذکورہ کیس میں مدعی کی شکایت پر درج مقدمے کی تفتیش کے دوران افسر نے ایک مختلف موٹر سائیکل کے کوائف شامل کیے، جس کے باعث کیس مشکوک ہو گیا، جبکہ عدالت نے مقدمے میں نامزد ملزمان کو بری کر دیا۔ محکمانہ انکوائری میں افسر کو غفلت، بددیانتی اور دانستہ بے ضابطگیوں کا مرتکب قرار دیا گیا۔ انہیں شوکاز نوٹس جاری کر کے اپنی صفائی کا موقع بھی دیا گیا، تاہم وہ الزامات کا تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہے۔ حکام کے مطابق تمام شواہد اور ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد پولیس افسر کے خلاف الزامات ثابت ہونے پر پولیس ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 1975 کے تحت انہیں ملازمت سے برطرف کرنے کی سزا سنائی گئی ہے۔

ژوب: کمشنر آصف علی فرخ کا محکمہ لائیو سٹاک کے ضلعی دفاتر کا دورہ

مویشیوں کی دیکھ بھال، خوراک، صفائی کے انتظامات اور دیگر اقدامات کا معائنہ

ژوب (نامہ نگار) کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی فرخ نے محکمہ لائیو سٹاک کے ضلعی دفاتر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ڈیری فارم اور پولٹری فارم کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو سٹاک ڈاکٹر علاءالدین اور ڈپٹی ڈائریکٹر پولٹری فارم ڈاکٹر محمد طاہر مندوخیل نے کمشنر کو محکمے کی مجموعی کارکردگی درپیش مسائل اور مستقبل کی حکمت عملی سے متعلق بریفنگ دی کمشنر نے مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈیری فارم میں مویشیوں کی دیکھ بھال خوراک صفائی کے انتظامات اور دودھ کی پیداوار جبکہ پولٹری فارم میں افزائش ویکسینیشن اور حفظان صحت کے اقدامات کا بھی معائنہ کیا انہوں نے بعض امور پر اطمینان کا اظہار کیا تاہم مزید بہتری کی ضرورت پر زور دیا کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی فرخ نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ لائیو سٹاک کے زیر انتظام ڈیری اور پولٹری فارمز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ نہ صرف پیداوار میں اضافہ ہو بلکہ عوام کو بھی براہ راست فائدہ پہنچے انہوں نے کہا کہ لائیو سٹاک کا شعبہ معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی ترقی سے روزگار کے مواقع بڑھنے کے ساتھ ساتھ غذائی ضروریات بھی بہتر انداز میں پوری کی جا سکتی ہیں انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ مویشی پال حضرات کو جدید طریقہ کار، ویکسینیشن اور افزائش نسل کے بارے میں آگاہی فراہم کی جائے تاکہ وہ اس شعبے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

لورالائی: محکمہ تعلیم کی جانب سے اسکول داخلہ مہم کا آغاز

مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر

لورالائی (نامہ نگار) حکومتِ بلوچستان کے محکمہ تعلیم کی جانب سے ضلع لورالائی میں اسکول داخلہ مہم 202 کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے اس مہم کا مقصد ضلع بھر کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کر کے انہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنا ہے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالحمید ابزو نے تمام اساتذہ کرام، سکول سربراہان اور تعلیمی عملے کو خصوصی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں انہوں نے کہا کہ یہ ایک خوش آئند اقدام ہے جس کے تحت تمام بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضلع کے تمام سرکاری سکولز میں داخلوں کو یقینی بنایا جائے اور اس مقصد کے لیے گھر گھر جا کر والدین کو آگاہ کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کو فوری طور پر سکولوں میں داخل کروائیں اساتذہ ہر سکول میں کم از کم 5 بچوں کے داخلے کو یقینی بنائیں جبکہ بہتر کارکردگی کے لیے 10 یا اس سے زائد داخلوں کا ہدف بھی حاصل کرنے کی کوشش کی جائے اس ضمن میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کیا جائے گی عبدالحمید ابزو نے کہا کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور اس حق کی فراہمی کے لیے محکمہ تعلیم دن رات کوشاں ہے انہوں نے اساتذہ سے کہا کہ وہ اس مہم کو صرف ایک سرکاری ذمہ داری نہیں بلکہ ایک قومی فریضہ سمجھتے ہوئے انجام دیں۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور: گرین پاکستان انیشیٹو فیز 2 کے تحت کاشتکاروں میں چیکس کی تقسیم

پروگرام کے 190 کاشتکاروں کا قرضوں کیلئے انتخاب 73 کو چیکس جاری کر دیئے گئے

پنجگور (نامہ نگار) گرین پاکستان انیشیٹو فیز 2 کے تحت پنجگور ہیڈکوارٹر میں چیک تقسیم کرنے کی تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر کمانڈنٹ پنجگور رائفلز نے ضلع پنجگور کے 10 کاشتکاروں میں چیکس تقسیم کیے۔ تقریب میں مقامی عمائدین، سماجی نمائندوں اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس پروگرام کے تحت ضلع پنجگور سے مجموعی طور پر 190 کاشتکاروں کو قرضوں

بقیہ نمبر 17 صفحہ 6 پر

کی فراہمی کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جن میں سے اب تک 73 کاشتکاروں کو چیکس جاری کیے جا چکے ہیں جبکہ 117 درخواستیں زیر عمل ہیں۔ اس کے علاوہ رضاکارانہ طور پر 840 مزید کاشتکاروں کی نئی درخواستیں موصول ہوئی ہیں جنہیں گرین پاکستان انیشیٹو کے فیز 3 میں شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2　　Dated: 20 APR 2026　　Page No. 15

جاری منصوبے بروقت تکمیل تک پہنچانا اولین ترجیح ہے، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات

کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ منصوبہ مکمل ہونے سے ٹریفک کے مسائل میں بہتری آئے گی، بابر خان

منصوبے کا افتتاح وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے دست مبارک سے کریں گے، معائنہ کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ منصوبہ ریکارڈ مدت میں مکمل کیے جانے سے شہر میں ٹریفک کے دیرینہ مسائل کے حل میں نمایاں بہتری آئے گی ان خیالات کا اظہار سیکرٹری مواصلات........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

وتعمیرات نے منصوبے کے جائزہ کے موقع پر کیا دورے کے دوران چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ ایگزیکٹو انجینئر ای اینڈ ایم ورکس ڈویژن حاجی محمد انور سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ موجود تھے اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر حاجی محمد انور نے منصوبے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ منصوبے کو مقررہ وقت پر مکمل کرنا ایک بڑا چیلنج تھا تاہم صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی خصوصی ہدایات اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی مؤثر رہنمائی کے باعث اسے ریکارڈ مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا انہوں نے مزید بتایا کہ منصوبے کی تکمیل کے دوران اعلیٰ معیار کو یقینی بنایا گیا اور جدید تعمیراتی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا جس سے سڑک کی پائیداری اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے نئی تعمیر شدہ سڑک کا تفصیلی معائنہ کیا اور کام کے معیار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منصوبے کو بروقت مکمل کرنا ایک اہم سنگ میل ہے انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا باقاعدہ افتتاح وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے دست مبارک سے کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کی اولین ترجیح ہے کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ کا کردار مزید مؤثر اور نمایاں ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں بھی عوامی فلاح کے منصوبوں میں معیار اور رفتار دونوں کو یقینی بنایا جائے گا۔

گوادر جدید وومن مارکیٹ کا افتتاح جلد متوقع

ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے جاری ترقیاتی و آرائشی کاموں کا جائزہ لیا

کام اعلیٰ معیار اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں، ہدایت

گوادر (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے وومن مارکیٹ کا تفصیلی اور جامع دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری ترقیاتی و تزئین و آرائش کے کاموں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ واضح رہے کہ گوادر میں قائم اس جدید وومن مارکیٹ کا افتتاح بہت جلد متوقع ہے، جو خواتین کی معاشی خودمختاری کی جانب ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔ دورے کے موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) ڈاکٹر عبدالشکور، اسسٹنٹ کمشنر گوادر سعد کلیم ظفر، زیر تربیت اسسٹنٹ کمشنرز سرفراز رحمدل، طارق بلوچ، شاہان دشتی اور فوکل پرسن برائے وومن مارکیٹ انیتا جلیل سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کا بنیادی مقصد منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنانا تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے مارکیٹ میں قائم دکانوں، جاری مرمتی کاموں، وائٹ واش، تزئین و آرائش اور مجموعی انتظامی امور کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو سختی سے ہدایت کی کہ تمام کام اعلیٰ معیار اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ خواتین کے لیے ایک باوقار، محفوظ اور مثالی کاروباری ماحول فراہم کیا جا سکے۔ وومن مارکیٹ میں دکانوں کی مرمت، دلکش سجاوٹ، جدید طرز پر اسائنز کی ترتیب اور مختلف تجارتی شعبوں کے لیے وضع کردہ ایس او پیز کے مطابق تنظیمی امور تیزی سے پایہ تکمیل تک پہنچ رہے ہیں۔ منصوبے کا 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ باقی ماندہ کام بھی برق رفتاری سے جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وومن مارکیٹ خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں معاشی خودمختاری اور خودانحصاری کی جانب گامزن کرے گی

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No 3
Dated: 20 APR 2025
Page No. 16

مسائل نظرانداز اور بلوچستان کو تجربہ گاہ بنانا قبول نہیں، مولانا ہدایت الرحمن

پائیدار امن کیلئے نوجوانوں کو روزگار اور معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے انقلابی اقدامات ناگزیر ہیں، امیر جماعت اسلامی

تجارت کیلئے بارڈرز فعال، جبری گمشدگیوں کا سلسلہ فوری بند، لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ طاقت کے بے جا استعمال نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے اور صوبہ اس وقت بارود کے ڈھیر پر کھڑا ہے۔ پائیدار امن اور حقیقی ترقی کے لیے بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار اور معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے فوری اور انقلابی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ تجارت بحال کرنے کیلئے بارڈرز کھولے جائیں، جبری گمشدگیوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے اور تمام لاپتہ افراد کو منظر عام پر لا کر ان کے اہل خانہ کی .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

اذیت کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چیک پوسٹوں اور سرحدی علاقوں میں عوام کی تذلیل ناقابل برداشت ہے، جسے فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ اور مستونگ میں مختلف تقاریب سے خطاب اور مختلف وفود سے ملاقاتوں کے دوران کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل اور حقوق کو مسلسل نظرانداز کرنا اور اس خطے کو تجربہ گاہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ تعلیم، صحت، روزگار، امن، تجارت اور انصاف کی عدم دستیابی نے عوام میں شدید احساس محرومی کو جنم دیا، جس کے نتیجے میں بے چینی اور نفرت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو حالات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔

بلوچستان کے عوام کو سازش کے تحت وسائل سے محروم رکھا جا رہا ہے، جمعیت نظریاتی

بلوچستان کو مہنگائی اور بیروزگاری نے نرغے میں لے رکھا ہے، مسلم باغ میں ذمہ داران کے اجلاس سے مولانا عبدالقادر لونی کا خطاب

امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث لاکھوں نوجوانوں نے ملک چھوڑ دیا، خوشحال خان کاکڑ سے دادی کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی نے مسلم باغ میں عثمان کاکڑ کی والدہ کی وفات پر ایم این اے خوشحال کاکڑ سے تعزیت کی اور مسلم باغ میں ذمہ داران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر قبضہ اور مقامی لوگوں کی اپنی زمینوں اور وسائل پر اختیارات سلب کیے جا رہے ہیں سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بلوچستان کا استحصال کیا جا رہا ہے صوبے کے عوام کو اپنے وسائل اور معدنیات سے استفادہ کرنے سے محروم کر رکھا ہے بلوچستان کو لاوارث سمجھا گیا ہے بلوچستان کی 90 فیصد .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

آبادی کو غربت، مہنگائی اور بے روزگاری نے نرغے میں لے رکھا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں اجتماعی تقاضوں کا احساس ہم سب کی ذمہ داری ہے امن وامان کی خراب صورتحال، معاشی ابتری، مہنگائی، اور بیروزگاری کے باعث لاکھوں ہنرمند نوجوانوں نے ملک چھوڑ دیا گیا مستقبل کا اثاثہ نوجوان بیرون ملک غیر قانونی طور پر جاتے رہیں گے اور مرتے رہیں گے لیکن حکمرانوں کو کوئی درد دل نہیں ان کا غرض اپنے ذاتی بینک بیلنس سے ہیں انہوں نے کہا کہ غریب عوام غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہے رہیں حکومت نے عوام کی استحصال کے لئے کمر کس لی ہے منصوبے کے تحت لوگوں کو بیروزگار کر کے کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور کیا جا رہا ہے بلوچستانی عوام سالہا سال سے حکمرانوں کی ترقی وخوشحالی کی وعدے سنتے آ رہے ہیں لیکن عملی میدان میں حکومت نے گوادر پر باڑ، بارڈروں کی بندش، اپنے وسائل اور معدنیات سے استفادہ اور نئی صنعتوں سے محروم کر رکھا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 APR 2026 Page No. 17

سمارٹ لاک ڈاؤن، کاروباری سرگرمیاں مفلوج، تاجروں کی گرفتاریاں افسوسناک ہیں

پشتونخوا میپ

اکثر دکانداروں کو نشے کے عادی افراد کیساتھ رکھا جارہا ہے، ایک بیرک سے دوسری میں منتقلی کیلئے مبینہ طور پر رشوت وصول کی جارہی ہے

معاشی مسائل سے دوچار تاجروں کو مختلف حیلے بہانوں سے تنگ کرنے کی بجائے ریلیف فراہم اور کاروباری سرگرمیوں کی اجازت دی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں کاروباری سرگرمیاں تقریباً مفلوج ہوکر رہ گئی ہیں جبکہ انتظامیہ کی جانب سے دکانداروں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری ہیں اور متعدد دکانداروں کو گرفتار کرکے جیل بھیجنے کا عمل قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دنوں کوئٹہ شہر کے مسجد روڈ و دیگر بازار کے علاقوں سے دکانداروں کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گرفتار کرکے کوئٹہ

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

جیل منتقل کیا گیا جہاں انہیں نشے کے عادی افراد کے بیرک میں رکھا گیا اور ان کی تشدد سے ایک دکاندار زخمی بھی ہوا۔ جیل کے اندر ایک بیرک سے دوسرے بیرک منتقلی میں بھی رشوت طلب کی جاتی رہی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس تھانہ بھی مبینہ طور پر رشوت ستانی کا مرکز بن چکا ہے، جس سے عوام کا اعتماد شدید متاثر ہوا ہے۔ ایسے حالات میں دکاندار، تاجر اور مزدور طبقہ شدید غم و غصے میں مبتلا ہے۔ لاک ڈاؤن نے پہلے ہی معاشی مشکلات میں اضافہ کر رکھا ہے، اور موجودہ اقدامات نے ان مسائل کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔ 48 گھنٹوں کے بعد دکانداروں کی رہائی کا عمل انتہائی شرمناک ہے اور ضلعی انتظامیہ کو اپنے ان عوام دشمن، تاجر دشمن اقدامات کو فوری ترک کرنے ہوں گے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوری طور پر اس صورتحال کا نوٹس لیا جائے اور ناجائز گرفتاریوں اور بدسلوکی کا خاتمہ کیا جائے اور کاروباری طبقے کو مختلف حیلوں و بہانوں سے تنگ کرنے، تجاوزات کے نام پر کاروبار خراب کرنے کی بجائے انہیں ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ شہری سکون اور اعتماد کے ساتھ اپنی روزمرہ زندگی جاری رکھ سکیں۔

امن کی بگڑتی صورتحال، پشین میں آل پارٹیز اور تاجران کا اجلاس

قتل و غارت، بدامنی اور لاقانونیت کیخلاف آج احتجاجی ریلی نکالی جائے گی، فیصلہ

پشین (پ ر) ضلع پشین میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر آل پارٹیز اور انجمن تاجران کا ہنگامی اجلاس جمعیت علماء اسلام پشین کے ضلعی دفتر میں جمعیت علماء اسلام پشین کے ضلعی امیر اور سابق رکن قومی اسمبلی صاحبزادہ مولانا کمال الدین کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور انجمن تاجران کے عہدے داروں نے شرکت کی۔ اجلاس

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

میں گزشتہ روز مجوہ ہوٹل کے افسوسناک واقعے سمیت پشین شہر میں دو نوجوانوں برات شاہ اور عزیز اللہ کی بہیمانہ شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں مجوہ ہوٹل واقعے، دو نوجوانوں کی شہادت، علاقے میں بدامنی اور لاقانونیت کے خلاف سخت احتجاج کا فیصلہ کرتے ہوئے پیر کے دن 20 اپریل کو پشین شہر میں احتجاجی ریلی نکالی جائے گی اور احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ اجلاس میں مختلف مقررین کی جانب سے پشین میں اسلحے کی نمائش پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے اس سلسلے میں فوری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا۔ گزشتہ روز پیش آنیوالے واقعات کو علاقے میں لاقانونیت کا تسلسل قرار دیتے ہوئے ان واقعات کو نہ صرف انسانی جانوں کا ضیاع قرار دیا بلکہ علاقے کے امن و استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ بھی قرار دیا۔ شہداء کے لواحقین کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 20 APR 2026 Page No. 18

دشت میں ٹارگٹڈ آپریشن، ایک اہلکار شہید، سب انسپکٹر CTD سمیت 6 جوان زخمی

کالعدم تنظیم کی دشت اور کوئٹہ میں دہشتگردی کا منصوبہ بنانے کی اطلاع پر کارروائی کی گئی، سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی نے حصہ لیا

دہشتگرد پہاڑوں میں فرار، شہید اہلکار کی نماز جنازہ میں وزیراعلیٰ سمیت دیگر حکام کی شرکت، شہیدوں کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز سی ٹی ڈی اور پولیس کا دشت میں دہشت گردوں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں ایک اہلکار شہید جبکہ سی ٹی ڈی کا سب انسپکٹر سمیت چھ جوان شدید زخمی ہو گئے۔ شہید کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کی گئی وزیر اعلیٰ صوبائی وزیر سمیت دیگر افسران نے شرکت کی پولیس ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں نے دشت اور کوئٹہ میں دہشت گردی کا منصوبہ بندی کی ہے اس مقصد کیلئے دہشت گرد دشت کے علاقے کند مسوری کے پہاڑی علاقے میں موجود ہیں جس پر سیکورٹی فورسز سی ٹی ڈی اے ٹی ایف اور کوئٹہ پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ کرتے ہوئے دستی بموں سے حملے کئے جس کے نتیجے میں پولیس کا ہیڈ کانسٹیبل ایس پی سریاب کا ریڈر رحمت اللہ موقع پر ہی شہید جبکہ سی ٹی ڈی کا سب انسپکٹر جاوید گل، کانسٹیبل نیاز احمد سریاب پولیس کا اے ایس آئی وقار احمد، ہیڈ کانسٹیبل نور اللہ کانسٹیبل عبدالعلیم اور کانسٹیبل تاج محمد شدید زخمی ہو گئے سیکورٹی فورسز نے جوابی فائرنگ کی فائرنگ کا تبادلہ کئی گھنٹے تک جاری رہا دہشت گرد پہاڑی علاقے میں فرار ہو گئے فورسز نے لاش اور زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد میت پولیس لائن لے جائی گئی جہاں نماز جنازہ ادا کی گئی نماز جنازہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر علی محمد جتک، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل آئی جی ملک محمد یوسف، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی سمیت دیگر افسران نے شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے خصوصی دعا کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن و امان کے قیام کی بنیاد ہیں اور پوری قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ان کی مکمل کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان مقامی اسپتال بھی گئے جہاں انہوں نے زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا و نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ ہونے دی جائے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔ بعد ازاں شہید کی میت خروٹ آباد لے جائی گئی۔

خضدار، باغبانہ میں پولیس پارٹی پر فائرنگ، لیڈی کانسٹیبل سمیت 2 جاں بحق

لاشوں اور زخمیوں کو گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا، پولیس نے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی

خضدار (نامہ نگار) باغبانہ کے علاقہ کھنڈ وزئی میں پولیس پارٹی پر فائرنگ لیڈی کانسٹیبل سمیت دو اہلکار شہید دو زخمی پولیس لائن میں شہدا کی نماز جنازہ میں سول و عسکری حکام کی شرکت ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس قلات رینج خضدار وزیر خان ناصر کے مطابق باغبانہ کھنڈ وزئی کے علاقے میں کافی عرصے سے چوری کے واقعات ہو رہے تھے اتوار کی شام پولیس کی ایک ٹیم جس میں لیڈی پولیس کانسٹیبل بھی شامل تھیں موقع پر پہنچے اس دوران ملزمان نے پولیس پارٹی کو اسلحہ حوالے کرنے کا کہا جس پر پولیس اہلکاروں کی انکار پر جرائم پیشہ افراد نے ان پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک لیڈی کانسٹیبل ملک ناز اور سمیع اللہ ہیڈ کانسٹیبل باغبانہ شہید ہو گئے ملک ناز کے شوہر عبدالغنی 2014 میں لیویز اہلکار کی حیثیت سے شہید ہو گیا تھا اور انکی جگہ پر ملک ناز بھرتی ہوئیں شہید ملک ناز کے تین بچے ہیں بچے باپ کی شہادت کے بعد اب ماں کی شہادت کا صدمہ بھی برداشت کریں گے دریں اثنا شہداء کی نماز جنازہ پولیس لائن خضدار میں سرکاری اعزاز کے ادا کی گئی جس میں اعلیٰ سول و عسکری حکام نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

مجھے، بیٹی اور خاندان کو سابق شوہر کے شر بچایا جائے، حنا ذوالفقار

اسکے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کیوجہ سے اس سے علیحدگی اختیار کی

جھوٹے مقدمات درج کرا کر ہراساں کر رہا ہے، دھمکا رہا ہے، تحفظ دیا جائے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کی رہائشی حنا ذوالفقار علی لاشاری نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مجھے میری بچی اور خاندان کو میرے سابق شوہر کے ظالمانہ اقدام سے بچایا جائے کیونکہ میں نے اپنے سابق شوہر سے اس کی غیر قانونی سرگرمیوں کی وجہ سے اس سے علیحدگی اختیار کی تھی اور اب وہ مجھے اور میرے خاندان کو مختلف حیلے بہانوں سے بلاوجہ تنگ کر رہا ہے اگر ہمیں نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری اس پر عائد ہوگی اس لئے اس کے خلاف قانونی کارروائی کر کے ہمیں تحفظ دیا جائے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا ہے کہ 10 سال قبل ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی سعید احمد جمالی سے میری شادی ہوئی تھی اور اپنے شوہر کے غیر قانونی اقدامات اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کی وجہ سے اس سے خلع لیکر علیحدگی اختیار کر لی تھی اب وہ بلاوجہ طور پر مجھے میری بچی اور میرے خاندان کو مختلف حوالوں سے بے بنیاد جھوٹے مقدمات درج کرا کر ہراساں کرنے کی کوشش کر رہا ہے میں ایسے شخص کے حوالے اپنی بچی نہیں کروں گی اور میں نے اس کے بلاجواز تنگ کرنے کے حوالے سے پولیس حکام سے رجوع کیا تاحال کوئی شنوائی نہیں اور وہ اپنے تعلقات کو استعمال کرتے ہوئے 9 کی بچی زبردستی لے جانا چاہتا ہے اس لئے میری وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل ہے کہ وہ اس صورتحال کا نوٹس لے اور مجھے میری بیٹی اور میرے خاندان کو تحفظ فراہم کرتے ہوئے میرے سابق شوہر کے خلاف ہمیں دھمکیاں دینے، ہراساں کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اگر ہمیں نقصان پہنچا تو اس کی تمام تر ذمہ داری سعید احمد جمالی پر عائد ہوگی اگر ہمیں تحفظ اور انصاف نہ ملا تو بچی کے ہمراہ خودسوزی پر مجبور ہوں گی اور جس طرح وہ جھوٹے بے بنیاد الزامات لگا کر مجھے بدنام کرنے کی کوشش کر رہا ہے ایسے بے بنیاد جھوٹے پروپیگنڈہ میں کوئی صداقت نہیں وہ جھوٹ کا سہارا لیکر مجھے نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4 Dated 20 APR 2026 Page No. 19

خضدار: گاڑی کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 20 کلو چرس برآمد

ایکسائز و ٹیکسیشن نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ کے عملے نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی

خضدار (بی پی آر) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ خضدار کے عملے نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے گاڑی سے لاکھوں روپے .... بقیہ 43 نمبر 7

مالیت کی چرس برآمد کر کے قبضے میں لے لی۔ ایکسائز کنٹرول روم میں موصول اعلیٰ حکام کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ساجد محمد (ڈی جی) خان کی خصوصی ہدایت پر ای ٹی او نعیم اور نارکوٹکس انسپکٹر عبدالرشید، انسپکٹر علی، اکبر بلوچ اور محمد عمران پر مشتمل ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے خصوصی اطلاع پر دوران چیکنگ ایک گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تو گاڑی میں سوار افراد گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ ایکسائز کے عملے نے گاڑی کی تلاشی لی تو گاڑی کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 20 کلو چرس برآمد کر کے قبضے میں لی جس کو اندرون صوبہ سمگل کیا جا رہا تھا نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی گئی ہے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

نوشکی: مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان شدید زخمی

نوشکی (آن لائن) نوشکی کے علاقہ کلی جمالدینی میں اتوار کی شب رات گئے مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان ریحان جمالدینی گولی لگنے سے شدید زخمی ہوا، جنہیں رات گئے شہید گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد دی گئی پولیس واقعہ کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔

کوئٹہ سٹی پولیس کی کارروائی، غیر ملکی شراب برآمد، ملزم گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) سٹی پولیس کی جانب سے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سینکڑوں بوتل غیر ملکی شراب اور سینکڑوں بوتل بیئر برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب سٹی پولیس کی جانب سے منشیات اور شراب کی خرید و فروخت کے حوالے سے عوام کی جانب سے ملنے والی شکایات کی روشنی میں منشیات فروشی کے خاتمے پر کارروائی کرتے ہوئے غیر ملکی شراب کی 111 بوتلیں اور غیر ملکی بیئر کی 234 کین برآمد کر کے قبضے میں لیکر ملزم کو گرفتار کر لیا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے اس کے دیگر نیٹ ورک میں شامل کارندوں کو قانون کے شکنجے میں جکڑنے کیلیا کارروائیاں شروع کر دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 APR 2026 Page No 20

کیچ: گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن بھاری فیس وصول کرنے کا انکشاف

پنجگور میں رجسٹریشن عمل مفت اور تربت میں مبینہ طور پر فیس وصول کی جارہی ہے، عمل غیر قانونی، بلاجواز مالی بوجھ ڈالا جارہا ہے، عوامی حلقوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

تربت (این این آئی) ضلع کیچ میں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن کے نام پر مبینہ طور پر بھاری فیسوں کی وصولی کا انکشاف ہوا ہے، جس پر عوامی حلقوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف ضلع پنجگور میں یہی رجسٹریشن عمل مکمل طور پر مفت جاری ہے، جبکہ دوسری جانب تربت میں شہریوں سے فی گاڑی تقریباً 3500 روپے اور موٹر سائیکل کے لئے 2000 روپے تک وصول کیے جارہے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق اب تک سیکڑوں گاڑیاں اور ہزاروں موٹر سائیکلیں رجسٹرڈ کی جاچکی ہیں، تاہم ان سے حاصل ہونے والی فیس سرکاری خزانے میں جمع ہونے کی بجائے مبینہ طور پر نجی سطح پر

بقیہ نمبر74صفحہ5پر

وصول کی جارہی ہے، جس سے شفافیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ عمل نہ صرف غیر قانونی ہو سکتا ہے بلکہ اس سے عوام پر بلاجواز مالی بوجھ بھی ڈالا جارہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک ہی ڈویژن کے دو اضلاع میں رجسٹریشن پالیسی کا اس قدر مختلف ہونا سمجھ سے بالاتر ہے۔ ان کے بقول پنجگور میں عوام کو ریلیف فراہم کیا جارہا ہے، جبکہ تربت میں اس کے برعکس اضافی مالی بوجھ ڈال کر شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ تقریباً چار سے پانچ سال قبل بھی ایک ادارے کی جانب سے اسی نوعیت کی رجسٹریشن مہم چلائی گئی تھی، جس پر اس وقت بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا تھا، تاہم اس حوالے سے کوئی موثر کارروائی سامنے نہیں آئی تھی۔ دوسری جانب سیاسی جماعتوں کے رویے پر بھی سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری اور کمشنر مکران ڈویژن سے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی شفاف تحقیقات، مبینہ غیر قانونی وصولیوں کا نوٹس اور عوام کو مہنگائی کے اس بوجھ سے نجات دلانے کے لئے فوری اقدامات کیے جائیں۔

حب: چوری، ڈکیتی اور موبائل چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ، عوام میں خوف و ہراس

آئے روز مختلف علاقوں میں وارداتیں، ڈکیت اور موبائل فون چھیننے والا گروہ سرگرم، عوامی حلقوں کا پولیس سے ایکشن لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں ڈکیت اور موبائل چھیننے والا گروہ ایک مرتبہ پھر سے سرگرم، حب سوک سینٹر کے سامنے بیٹری کے دکان پر ڈکیتی کی واردات نامعلوم مسلح ڈاکو ہزاروں روپے نقدی اور قیمتی موبائل فونز لوٹ کر فرار ہوگئے جبکہ سری بکری کے سامنے موبائل جھپٹ چھیننے والے گروہ کے کارندوں نے شہری کو موبائل فون سے محروم کردیا، حب کے شہری اور تاجر عدم تحفظ کا شکار، شہر میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں ایک مرتبہ پھر سے اضافہ ہوگیا ہے اور موبائل چھیننے والا گروہ بھی سرگرم ہوگئے شہری حلقے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ روز حب سٹی تھانے سے چند فرلانگ کے فاصلے پر سوک سینٹر کے قریب ایک بیٹری کے دکان پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے دھاوا بول دیا اسلحہ کے زور پر دکاندار سے ہزاروں روپے نقدی رقم اور قیمتی موبائل فونز لوٹ کر فرار ہوگئے حب بیروٹ تھانہ ایریا سری بکری کے قریب موٹر سائیکل سوار موبائل جھپٹ مار گروہ نے راہ چلتے ایک شہری سے جھپٹ مار کر موبائل فون سے

بقیہ نمبر25صفحہ5پر

محروم کردیا حب میں بڑھتی ہوئی چوری ڈکیتی کی وارداتوں پر شہری حلقوں اور تاجروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے انکا کہنا ہے حب میں ایک مرتبہ پھر سے چور لیٹرے اور موبائل جھپٹ مار گروہ سرگرم ہوگئے ہیں پولیس وارداتوں پر قابو پانے میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔ جس جبکہ شہری اور تاجر عدم تحفظ کا شکار ہیں۔

خضدار اور گردونواح میں مہنگائی کی لہر، عوام کا جینا محال

اشیائے خوردونوش، سبزی، پھل، مرغی اور چھوٹے بڑے گوشت کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی بنیادی اشیاء غریب طبقے کی پہنچ سے مکمل باہر ہوچکی ہیں، رپورٹ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر اور گردونواح میں خودساختہ مہنگائی نے عوام کا جینا محال کردیا ہے۔ اشیائے خوردونوش، سبزی، پھل، مرغی اور چھوٹے بڑے گوشت کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں جس کے باعث یہ بنیادی اشیاء غریب طبقے کی پہنچ سے مکمل باہر ہوچکی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ دکاندار من مانے ریٹ وصول کررہے ہیں اور کوئی پوچھنے والا نہیں۔ ایک کلو ٹماٹر 150، پیاز 150، سیب 500 جبکہ مرغی کا گوشت 700 روپے کلو تک جا پہنچا ہے۔ بکرے 2200 اور گائے کا گوشت 1300 روپے میں بیچا جارہا ہے تو سفید پوش طبقے کے لیے یہ خواب بن گیا ہے متاثرہ شہریوں نے بتایا کہ دیہاڑی 1000 روپے ہے اور ایک وقت کا سالن 1000 کا پڑتا ہے بچوں کو دو وقت کی روٹی کیسے کھلائیں انکا کہنا ہے کہ فاقوں کی نوبت آگئی ہے مگر حکام خواب خرگوش کے مزے لے رہی ہے حیران کن طور پر ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی مکمل طور پر غائب ہے نرخ نامے آویزاں ہیں، نہ چھاپے مارے جارہے ہیں دکاندار کھلے عام منافع خوری میں مصروف ہیں اور عوام لٹنے پر مجبور ہیں عوامی و سماجی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار اور اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ فوری طور پر پرائس کنٹرول کمیٹی کو متحرک کرکے سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے ورنہ غریب کے چولہے ٹھنڈے پڑ جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5 Dated: 20 APR 2026 Page No. 21

نانبائی بے قابو، روٹی کی قیمت 40 روپے، وزن کم، انتظامیہ خاموش

عوام گرانفروشوں کے رحم و کرم پر، نانبائیوں نے ضلعی انتظامیہ کی قیمت اور وزن مقرر ہونے کا حکم ہوا میں اڑا دیا

کوئٹہ میں بڑا گوشت 1600 کلو، چھوٹا 2500 میں فروخت، پی سی گرانفروشوں کو کنٹرول کرنے میں ناکام، اقدام اٹھایا جائے، شہریوں کی اپیل

کوئٹہ (اے این این) تندور والوں کا ظالمانہ اقدام جاری گندم اور آٹے کی قیمت کم لیکن تندور والوں نے روٹی کی قیمت 30 سے بڑھا کر 40 اور وزن میں سو فیصد کمی کر دی واضح رہے کہ ملک بھر میں گندم کی قیمتوں میں کمی ہونے کے باوجود تندور کی روٹی سستی نہ ہو سکی آٹے کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عام آدمی تک نہ پہنچ سکا ضلعی انتظامیہ نرخنامہ جاری کرے نانبائیوں نے ضلعی انتظامیہ کی قیمت اور وزن مقرر ہونے کا حکم ہوا میں اڑا دیا اور شہر میں روٹی 40 روپے تک فروخت ہو رہی ہے جبکہ ڈبل کے نام سے روٹی 80 میں فروخت ہو رہی ہے عوامی حلقوں کا کہنا ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ انتظامیہ ریٹ کنٹرول کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے خود ساختہ قیمتوں کی وجہ سے غریب اشیائے خورد و نوش اور گوشت خریدنے سے عاجز ہیں ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں نے پرائس لسٹ کی دھجیاں اڑا دی ضلعی انتظامیہ صرف اشیاء کی ریٹ لسٹ جاری کر کے عوام کو منافع خوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتی ہے قصائی بڑا 1600 فی کلو اور چھوٹا گوشت 2300 سے 2500 تک فروخت کر رہے ہیں مہنگائی سے نہ صرف تنخواہ دار طبقہ بلکہ سفید پوش مڈل کلاس سے لے کر عام عوام سمیت غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے والے بھی مہنگائی کے ہاتھوں اذیت ناک صورتحال سے دوچار ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور شدید گرمی میں 16 سے 18 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ، معمولات زندگی درہم برہم

تجارتی سرگرمیاں بھی متاثر، مختلف علاقوں میں پانی کی قلت پیدا ہو گئی، عوامی حلقوں کا متعلقہ حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں گرمی کا موسم شروع ہوتے ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔ مختلف فیڈرز میں روزانہ 16 سے 18 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ صبح کے اوقات میں بازاروں اور مضافاتی علاقوں میں بار بار بجلی کے بریک ڈاؤن سے کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ پنجگور میں روزگار کے محدود مواقع کے باعث مزدور طبقہ ورکشاپس اور چھوٹے کارخانوں میں کام کرنے پر انحصار کرتا ہے، تاہم طویل لوڈشیڈنگ نے ان کی آمدن کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں کئی مزدور نانِ شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں۔ شہر کے بیشتر فیڈرز پر رات کے اوقات میں بھی بجلی کی فراہمی ممکن نہیں، جبکہ گرمی کی شدت میں اضافے نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پنجگور کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لے کر عوام کو اس عذاب سے نجات دلائی جائے۔

پنجگور، کالج روڈ کا ٹرانسفارمر ڈیڑھ سال گزرنے کے باوجود درست نہ ہو سکا

بجلی نہ ہونے کے باعث صارفین کو مشکلات کا سامنا، انجمن تاجران، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

پنجگور (این این آئی) انجمن تاجران پنجگور (ترازو پینل) کے ترجمان نے کہا ہے کہ سول ہسپتال کالج روڈ کا ٹرانسفارمر ڈیڑھ سال سے زائد عرصہ ہوا خراب ہے، جس کے باعث بجلی کی سپلائی منقطع ہے، تاجر، دکاندار، آٹوز گیراج، میڈیکل اسٹور، جنرل اسٹور پرچون، سونار سراپا احتجاج ہیں

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

ترجمان نے ڈپٹی کمشنر، میئر میونسپل کارپوریشن اور کیسکو کے ذمہ داران و ایس ڈی او سے اپیل کی کہ ٹرانسفارمر کی مرمت کر کے بجلی بحال کی جائے تاکہ تاجر، دکاندار آرام و سکون سے اپنا روزگار جاری رکھ سکیں۔

CamScanner

سیاسی قیاس آرائیوں کا خاتمہ۔۔۔وزیراعلیٰ بلوچستان کو قیادت کی حمایت حاصل

بلوچستان کی سیاست ہمیشہ سے پیچیدگیوں، قبائلی اثر ورسوخ، جماعتی مفادات اور بدلتے سیاسی اتحادوں کے باعث قومی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ ایسے صوبے میں سیاسی استحکام محض ایک انتظامی ضرورت نہیں بلکہ قومی سلامتی، ترقیاتی عمل اور جمہوری تسلسل کے لیے ناگزیر حیثیت رکھتا ہے۔ حالیہ سیاسی مشاورت اور ملاقاتوں کے بعد یہ تاثر مزید مضبوط ہوا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک بار پھر صدر آصف علی زرداری کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ یہ پیش رفت نہ صرف صوبائی حکومت کے لیے تقویت کا باعث ہے بلکہ ان تمام قیاس آرائیوں کا جواب بھی ہے جو گزشتہ کچھ عرصے سے وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے حوالے سے گردش کر رہی تھیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان میں حکومت چلانا دیگر صوبوں کی نسبت زیادہ مشکل کام ہے۔ یہاں ایک طرف امن وامان کے چیلنجز ہیں تو دوسری طرف پسماندگی، وسائل کی غیر مساوی تقسیم، انتظامی کمزوریاں اور سیاسی حساسیت جیسے مسائل موجود ہیں۔ ایسے ماحول میں کسی بھی وزیراعلیٰ کی کارکردگی کا جائزہ صرف روزمرہ سیاسی شکایات کی بنیاد پر نہیں بلکہ مجموعی حالات کے تناظر میں لیا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے مختصر مدت میں خود کو ایک فعال اور متحرک وزیراعلیٰ کے طور پر منوانے کی کوشش کی ہے۔ تعلیم، صحت، روزگار، میرٹ کی بحالی، نوجوانوں کے لیے اسکالرشپس اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری جیسے شعبوں میں ان کی حکومت نے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اگرچہ ان پالیسیوں کے مکمل نتائج سامنے آنے میں وقت لگے گا، تاہم یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ بلوچستان جیسے بڑے اور پیچیدہ صوبے میں تبدیلی کا عمل بتدریج ہی ممکن ہوتا ہے۔ صدر آصف علی زرداری کا اعتماد حاصل ہونا محض ایک سیاسی حمایت نہیں بلکہ یہ اس امر کا اظہار ہے کہ پارٹی قیادت صوبے میں جاری حکومتی عمل کو تسلسل دینا چاہتی ہے۔ پیپلز پارٹی کی قیادت یہ بخوبی جانتی ہے کہ بار بار قیادت کی تبدیلی سے انتظامی ڈھانچہ کمزور ہوتا ہے، ترقیاتی منصوبے متاثر ہوتے ہیں اور سیاسی عدم استحکام جنم لیتا ہے۔ اسی لیے موجودہ مرحلے پر تسلسل کو ترجیح دینا ایک دانشمندانہ فیصلہ سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر حکومت کے اندر اختلافات اور شکایات موجود ہوتے ہیں۔ اراکین اسمبلی کی جانب سے فنڈز، مشاورت اور انتظامی معاملات پر تحفظات کا اظہار جمہوری عمل کا حصہ ہے۔ تاہم ان اختلافات کو بحران بنا دینا یا قیادت کی تبدیلی کا جواز قرار دینا ہمیشہ درست حکمت عملی نہیں ہوتی۔ بہتر راستہ یہی ہے کہ شکایات کو مکالمے، مشاورت اور سیاسی برداشت کے ذریعے حل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے لیے اب اصل امتحان شروع ہوتا ہے۔ سیاسی اعتماد حاصل کرنا اہم ضرور ہے، مگر اسے برقرار رکھنے کے لیے بہتر طرز حکمرانی، اتحادیوں کو ساتھ لے کر چلنا، عوامی مسائل کے حل پر توجہ دینا اور امن وامان میں واضح بہتری لانا ناگزیر ہوگا۔ اگر وہ سیاسی استحکام کو عوامی ریلیف میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ ان کی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ بلوچستان کے عوام کو سیاسی رسہ کشی سے زیادہ ترقی، روزگار، تعلیم، امن اور انصاف درکار ہے۔ اگر موجودہ قیادت ان ترجیحات کو سامنے رکھ کر آگے بڑھتی ہے تو نہ صرف صوبہ مستحکم ہوگا بلکہ قومی سطح پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ صدر زرداری کا اعتماد ایک موقع ہے، اب اسے نتائج میں بدلنا وزیراعلیٰ بلوچستان کی اصل ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 6
Daily: MEEZAN QUETTA
20 APR 2026
Page No. 23

کوئٹہ ٹریفک کے نظام کی بہتری بارے اجلاس!

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کی زیرصدارت شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں شہر میں غلط پارکنگ، تجاوزات اور ریڑھیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے ٹریفک مسائل پر غور اور ان کے حل کے لیے موثر اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن زاہد خان، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ بلال احمد، ڈائریکٹر ٹریفک انجینئرنگ بیورو ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، ای سی او پی پی ڈاکٹر فیصل، ڈپٹی پی ڈی کیو ڈی پی عابد علی ، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سیک کلیم اللہ، صدر انجمن تاجران رحیم کاکڑ سمیت محکمہ جنگلات، ٹرانسپورٹ ریلوے کے افسران اور سرینا ہوٹل کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ سرینا چوک ٹریفک مسائل کے حل کے لیے ہوٹل کے مین گیٹ کو اندرونی چاردیواری میں منتقل کرنے اور متبادل راستہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا ہے اور منظوری کے بعد کام شروع ہوگا جبکہ جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے اسے "نو پارکنگ" اور "نو کارٹ زون" قرار دیا جائے گا۔ ریڑھیوں کے لیے متبادل جگہ مختص کر کے باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے گی۔ جس کے بعد خلاف ورزی پر سخت کاروائی ہوگی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان نے کہا کہ کوئٹہ کی خوبصورتی اور ٹریفک کے نظام کی بہتری کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ شہر میں پارکنگ پلازوں کی تعداد بڑھانا ناگزیر ہے اور نو پارکنگ زون میں گاڑیاں کھڑی کرنے والوں کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ حکومت بلوچستان نے ایک ماہ کے لیے گرین بس سروس مفت کردی ہے۔ جس سے روزانہ 30 ہزار سے زائد لوگ مستفید ہو رہے ہیں اس مد میں حکومت تین کروڑ روپے سے زائد کی سبسڈی دے رہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں ٹریفک کے مسائل پر غور اور اس کے حل کیلئے موثر اقدامات کرنے کا فیصلہ قابل تعریف ہے کیونکہ ٹریفک کا مسئلہ بہت گھمبیر شکل اختیار کر چکا ہے۔ شہر میں ٹریفک جام کا مسئلہ درپیش رہتا ہے جس کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہے کیونکہ اس کی وجہ سے کوئی بھی کام بروقت نہیں ہو پاتا۔ اجلاس میں غلط پارکنگ، تجاوزات اور ریڑھیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال پر غور ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ کمشنر کوئٹہ کا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شہر میں پارکنگ پلازوں کی تعداد بڑھانے کی بھی بات کی جو کہ یقیناً اس گھمبیر مسئلے کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں ٹریفک کے گھمبیر مسئلے کو حل کرنے کے لیے موثر اقدامات کرنے چاہئیں ان میں شہر میں غلط پارکنگ، تجاوزات اور ریڑھیوں کی وجہ سے جو صورتحال کو کنٹرول کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ پارکنگ پلازوں کی تعداد میں بھی اضافہ کرنا چاہیے کیونکہ اس میں شہر کی گاڑیاں، موٹرسائیکلوں کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی ہے جن کے لیے موجودہ سڑکیں ناکافی ہیں ان میں مزید توسیع کرنی چاہیے گو کہ شہر میں چند ایک سڑکوں میں توسیع کی گئی ہے جس کے مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں جو کہ بلاشبہ اچھی بات ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Zamana Quetta
Bullet No. 6
Dated: 20 APR 2026 Page No. 24

دہشت گردوں کی جانب سے خواتین کا بطور ہتھیار استعمال

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان نے کہا ہے کہ فتنہ الخوارج و ہندوستان کے کارندے بلوچ روایات کو روندتے ہوئے گھریلو خواتین کو بطور ہتھیار دہشت گردی کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب ہوتا ہے نا ہی کوئی ملک بلکہ انسانیت کے یہ دشمن پیسے کے لئے انسانی جانوں سے کھیلتے ہیں۔ بدقسمتی سے جب سے بھارت اور موساد نے دہشت گردوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرنا اور دہشت گردوں کو مالی اور تکنیکی مدد کرنا شروع کی ہے تب سے دہشت گردوں نے منظم انداز میں منصوبہ بندی کے تحت کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ سیکیورٹی اداروں کی حالیہ رپورٹس سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ فتنہ الخوارج و ہندوستان کو اسلحہ بارود کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی تربیت اور نوجوانوں بالخصوص خواتین کو گمراہ کرنے کے لئے سوشل میڈیا سمیت جدید میڈیا وار فیئر کی تربیت بھی دے رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ افغانستان اور پہاڑوں سے چھپ کر حملے کرنے والوں کی اب ہمارے تعلیمی اداروں اور گھروں تک رسائی بڑھتی جا رہی ہے بلاشبہ دہشت گرد نوجوانوں اور خواتین کو گمراہ کرنے کے لئے غربت اور احساس محرومی کے ساتھ خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں ان حالات کا تقاضا ہے کہ حکومت غربت کے خاتمے کے لئے اقدامات کے ساتھ عوام میں دہشت گردوں کے ہتھکنڈوں کے بارے میں آگاہی مہم بھی شروع کرے تاکہ شہریوں کو ملک دشمنوں کے ہتھے چڑھنے سے بچایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 20 APR 2026 Page No. 25

بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کا سفر

افکار زابدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.zahdi@gmail.com

بلوچستان پاکستان کا ایک انتہائی اہم، اسٹریٹجک اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے جو جغرافیائی لحاظ سے ملکی سطح پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف اندرونی و بیرونی چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ بدقسمتی سے اس صوبے کو دشمن عناصر نے اپنے سیاسی اور جغرافیائی مفادات کے لیے غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی، تاہم حقائق یہ ثابت کرتے ہیں کہ ریاست، اس کے ادارے اور بلوچستان کے عوام ایک مشترکہ قومی وژن کے تحت ترقی، استحکام اور امن کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ سیکیورٹی اور انٹیلی جنس رپورٹس میں یہ بات بارہا سامنے آئی ہے کہ شدت پسند اور علیحدگی پسند (فتنہ الہندوستان) تنظیموں کو بیرونی سرپرستی اور مالی معاونت حاصل رہی ہے، جن کا بنیادی مقصد پاکستان کے اندرونی امن کو سبوتاژ کرنا، ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ ڈالنا اور خطے میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ بھارت کی جانب سے خطے میں اثر انداز ہونے کی کوششیں کوئی نئی بات نہیں، تاہم پاکستان نے ہر دور میں ان کوششوں کا موثر اور بھرپور جواب دیا ہے۔ گوادر پورٹ، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور چین پاکستان اقتصادی راہداری جیسے بڑے منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ کوئی بھی رکاوٹ یا سازش پاکستان کی ترقی کے سفر کو نہیں روک سکی۔ یہ منصوبے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے خطے کے لیے معاشی ترقی اور رابطوں کا ایک نیا دور شروع کر رہے ہیں۔ ریاست کی مربوط پالیسیوں، پاک فوج، جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سول انتظامیہ کے مشترکہ اقدامات کے نتیجے میں بلوچستان میں سیکیورٹی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ پسماندہ علاقوں میں اب امن، ترقی اور خوشحالی واضح طور پر دیکھنے میں آ رہی ہے۔ دہشت گرد گروہوں کی طرف سے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ تشدد کا راستہ تاریکی ہے جبکہ مفاہمت اور ترقی ہی بلوچستان کا مستقبل ہے۔ بلوچستان دشمن تنظیمیں جتنا بھی ظلم و جبر کر لیں، وہ اس حقیقت کو نہیں بدل سکتیں کہ بلوچ عوام اب ان کے من گھڑت بیانیے کو مسترد کر چکے ہیں۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری نے بلوچستان کو ایک نئی معاشی سمت دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت سڑکیں، توانائی، بندرگاہوں، صنعتی زونز اور تعلیمی اداروں کی تعمیر نے مقامی آبادی کے لیے روزگار اور ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ گوادر کو ایک بین الاقوامی تجارتی مرکز بنانے کا خواب اب تیزی سے حقیقت میں تبدیل ہو رہا ہے۔ ان منصوبوں کی کامیابی نے نہ صرف مقامی معیشت کو مضبوط کیا ہے بلکہ پاکستان کے عالمی اقتصادی کردار کو بھی نمایاں کیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی مسلسل، منظم اور موثر کارروائیوں کے باعث دہشت گردی کے نیٹ ورکس کا خاتمہ کیا گیا۔ عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات شروع کیے گئے جن کی بدولت آج بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان کے عوام ہمیشہ پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ خان آف قلات اور نوابوں کی بانی پاکستان محمد علی جناح اور پاکستان سے والہانہ محبت کسی تعارف اور ثبوت کی محتاج نہیں، اور آج یہ وابستگی پہلے سے زیادہ مضبوط دکھائی دیتی ہے۔ بلوچ نوجوان ملک بھر میں مختلف شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پاک فوج، پولیس، سول سروس، تعلیم، صحت اور میڈیا سمیت ہر میدان میں ان کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ قومی دھارے کا فعال حصہ ہیں۔ آج پاکستان کے ہر شہر میں بلوچ خاندان نہ صرف آباد ہیں بلکہ عزت و وقار کے ساتھ اپنی زندگی گزار رہے ہیں، جس کا واضح ثبوت ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں میں کوئٹہ ٹی سٹال، کوئٹہ بریانی، بلوچی سجی، کوئٹہ ہوٹل اور کوئٹہ کیفے کی صورت میں نظر آتا ہے۔ بلوچ ثقافت پاکستان کی شناخت کا ایک خوبصورت اور مضبوط پہلو ہے۔ بلوچ روایات، مہمان نوازی، موسیقی اور سماجی اقدار پورے ملک میں احترام اور محبت کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں۔ یہی ثقافتی تنوع پاکستان کی اصل طاقت ہے جو مختلف قومیتوں کو ایک مضبوط قومی دھاگے میں جوڑتا ہے۔ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں نے عام شہری کی زندگی پر مثبت اثرات ڈالے ہیں۔ تعلیمی اداروں کا قیام، صحت کی سہولیات میں بہتری، سڑکوں کی تعمیر اور روزگار کے نئے مواقع نے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنایا ہے۔ ریاست کی اولین کوشش رہی ہے کہ یہ صوبہ بھی ملک کے دیگر ترقی یافتہ صوبوں کے برابر کھڑا ہو اور یہاں کے نوجوانوں کو ہر ممکن سہولیات میسر ہوں۔ اگرچہ دہشت گردی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی، لیکن اس کی شدت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ ریاستی رٹ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو چکی ہے، عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے اور ترقی کا سفر پہلے سے زیادہ تیزی سے جاری ہے۔ یہ حقیقت پوری طرح واضح ہے کہ بلوچستان پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 20 APR 2026 Page No. 26

بلوچستان میں خواتین کا دہشت گردی کے لئے استحصال

راحیمہ بی بی کیس ایک بار پھر یہ تلخ حقیقت ہمارے سامنے لے آیا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی اب صرف پہاڑوں، خفیہ ٹھکانوں یا سرحدی گزرگاہوں تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کی زرد اکاس بیل سرسبز گھریلو زندگی، خاندانی رشتوں اور سماجی کمزوریوں تک پھیل چکی ہے۔

کوئٹہ میں 18 اپریل کو حکومت بلوچستان کی پریس بریفنگ میں راحیمہ بی بی کے اعترافی بیان نے اس منظم نیٹ ورک کی پرتیں کھول دی ہیں جس میں خواتین کو استعمال کیا جا رہا ہے، گھروں کو پناہ گاہ بنایا جا رہا ہے، افغانستان کی سرزمین دہشت گردوں کی تربیت گاہ بن رہی ہے اور پاکستان کے خلاف ایک منظم جنگ لڑی جا رہی ہے۔

یہ معاملہ محض ایک خاتون یا ایک خاندان کی کہانی نہیں بلکہ قومی سلامتی کے خلاف ایک ایسے منظم منصوبے کی نشاندہی ہے جس میں دہشت گرد تنظیمیں، سہولت کار، سرحد پار ٹھکانے، بیانیہ ساز عناصر اور سماجی کمزوریوں کے ذریعے عام لوگوں کا استحصال کرنے والے گروہ سب شامل ہیں۔

راحیمہ بی بی کے بیان کے مطابق اس کے شوہر نے ایک خاتون خودکش حملہ آور کو پناہ دی، اسے افغانستان بھجوایا گیا، وہاں تربیت دی گئی اور پھر پاکستان میں ایف سی کیمپ پر حملے کے لیے استعمال کیا گیا۔ یہ انکشاف اس بات کا ثبوت ہے کہ دشمن اب روایتی دہشت گردی سے آگے بڑھ کر سماجی ڈھانچے کے اندر سرایت کر چکا ہے۔

یہ بات خاص طور پر تشویش ناک ہے کہ خواتین کو اس جنگ میں بطور ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے۔ ہم کراچی میں ایک بلوچ خاتون کی گرفتاری سمیت متعدد واقعات میں یہ دیکھ چکے ہیں۔ بلوچستان کی روایات میں عورت عزت، تحفظ اور احترام کی علامت سمجھی جاتی ہے، مگر دہشت گرد گروہوں نے اسی تقدس کو اپنی حکمت عملی کا حصہ بنا لیا ہے۔ خواتین کو نفسیاتی دباؤ، جذباتی استحصال اور نظریاتی پراپیگنڈے کے ذریعے اس راستے پر ڈالا جا رہا ہے۔ یہ صرف ایک سکیورٹی چیلنج نہیں بلکہ تہذیبی اور اخلاقی حملہ بھی ہے۔

وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس حوالے سے درست کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کسی ایک مقامی گروہ کی کارروائی نہیں بلکہ ایک وسیع نیٹ ورک کی کڑیاں ہیں، جنہیں بیرونی سرپرستی، مالی معاونت اور سرحد پار محفوظ پناہ گاہیں حاصل ہیں۔ ان کا یہ بیان قومی بیانیے کو مضبوط کرتا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی پیدا کرنے والی قوتیں دراصل پاکستان کو اندر سے کمزور کرنے کی منظم کوشش کر رہی ہیں۔ یہ جنگ صرف بندوق کی نہیں بلکہ بیانیے، نفسیات اور معاشرتی کمزوریوں کی جنگ بھی ہے۔

دہشت گرد تنظیمیں جیسے بی ایل اے اور بی ایل ایف صرف مسلح کارروائیاں نہیں کرتیں بلکہ پہلے ذہن سازی کرتی ہیں۔ نوجوانوں میں محرومی کا احساس پیدا کیا جاتا ہے، ریاست کے خلاف شکوک پیدا کیے جاتے ہیں اور پھر انہی کمزور ذہنوں کو تشدد کے راستے پر ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ عمل کئی سطحوں پر چلتا ہے، یہ تہہ در تہہ سازش ہے۔ ایک طرف سوشل میڈیا اور بعض نام نہاد انسانی حقوق کے پلیٹ فارم ریاستی اداروں کے خلاف نفرت انگیز بیانیہ بناتے ہیں، دوسری طرف دہشت گرد گروہ اسی ماحول سے بھرتی کا مواد حاصل کرتے ہیں۔

یہ کہنا شاید بعض حلقوں کو ناگوار گزرے مگر حقیقت یہ ہے کہ بیانیہ سازی اور دہشت گردی کے درمیان ایک باریک مگر حقیقی ربط موجود ہے۔ جب نوجوانوں کو مسلسل یہ بتایا جائے کہ ریاست دشمن ہے، ادارے ظالم ہیں اور تشدد مزاحمت ہے، تو شدت پسند گروہوں کے لیے بھرتی آسان ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سکیورٹی ماہرین بارہا خبردار کر چکے ہیں کہ دہشت گردی صرف ہتھیار سے نہیں بلکہ الفاظ سے بھی پروان چڑھتی ہے۔ اس سے بھی زیادہ خطرناک پہلو وہ ہے جس کی طرف بلوچستان حکومت نے اشارہ کیا کہ جب ایسے افراد پکڑے جاتے ہیں یا کارروائی ناکام ہوتی ہے تو انہیں فوراً "لاپتہ افراد" قرار دے کر ایک بیانیے میں بدلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح اصل دہشت گرد نیٹ ورک پس منظر میں چلا جاتا ہے اور ریاستی ادارے کٹہرے میں کھڑے کر دیے جاتے ہیں۔

یہ حکمت عملی دہشت گردی اور پراپیگنڈے کے گٹھ جوڑ کو ظاہر کرتی ہے۔ راحیمہ بی بی کے کیس میں افغانستان کا کردار بھی ایک بار پھر سامنے آیا ہے۔ اگر ایک خاتون کو بلوچستان سے افغانستان لے جا کر تربیت دی جاتی ہے اور پھر واپس پاکستان میں حملے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو یہ محض داخلی مسئلہ نہیں رہتا۔

یہ سرحد پار دہشت گردی کی واضح مثال ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے یہ کہتا آیا ہے کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔ ایسے واقعات اس مؤقف کو مزید تقویت دیتے ہیں۔

یہاں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ بلوچستان پاکستان کا کمزور حصہ نہیں بلکہ طاقت کا محور ہے۔ معدنی وسائل، ساحلی اہمیت، جغرافیائی محل وقوع اور علاقائی تجارت کے تناظر میں بلوچستان کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دشمن قوتیں اسے غیر مستحکم کرنا چاہتی ہیں۔ گوادر سے لے کر سی پیک تک، بلوچستان پاکستان کی اقتصادی شہ رگ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لیے یہاں دہشت گردی کا مقصد صرف خون بہانا نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو نشانہ بنانا بھی ہے۔

قومی بیانیہ یہی کہتا ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان کے ساتھ ہیں، مگر چند مسلح گروہ بیرونی سرپرستی کے تحت بدامنی پھیلا رہے ہیں۔ بلوچ عوام کی محرومیوں کا حل دہشت گردی نہیں بلکہ ترقی، شمولیت اور سیاسی عمل ہے۔ ریاست کو ایک طرف دہشت گرد نیٹ ورکس کا خاتمہ کرنا ہوگا اور دوسری طرف عوام کو زیادہ اعتماد، ترقی اور مواقع دینا ہوں گے۔ یہ دوہرا راستہ ہی پائیدار امن لا سکتا ہے۔

راحیمہ بی بی کیس ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ دہشت گردی کی نئی شکلیں زیادہ پیچیدہ اور زیادہ خطرناک ہیں۔ اب دشمن مورچوں میں نہیں، معاشرے کے اندر چھپا ہے۔ وہ گھروں کو استعمال کر رہا ہے، خواتین کو ہتھیار بنا رہا ہے، جذبات کو بھڑکا رہا ہے اور بیانیے کو جنگی ہتھیار میں بدل رہا ہے۔ ایسے میں قومی اتحاد، مضبوط ریاستی ردعمل اور واضح قومی بیانیہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ پاکستان کو اس جنگ میں صرف بندوق سے نہیں بلکہ شعور سے جیت پانا ہوگی۔ دہشت گردوں کے سہولت کاروں، بیانیہ سازوں اور بیرونی سرپرستوں کو بے نقاب کرنا ہوگا۔ بلوچستان کو دشمن کے پراکسی میدان میں بدلنے کی ہر کوشش ناکام بنانی ہوگی۔ یہی وقت ہے کہ ہم سمجھیں کہ یہ جنگ بلوچستان کی نہیں، پاکستان کی جنگ ہے اور اس جنگ میں قومی وحدت ہی سب سے بڑی فتح ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 APR 2026 Page No. 27

بلوچستان میں دہشت گردی کا نیا پیٹرن سامنے آگیا

حماد اصغر علی

shad_asghar@yahoo.com

یہ امر خصوصی توجہ کا حامل ہے کہ رابیہ بی بی کیس نے بلوچستان میں دہشت گردی کے بدلتے ہوئے خدوخال کو ایک بار پھر واضح کر دیا ہے کیوں کہ جہاں صرف مسلح کارروائیاں ہی نہیں بلکہ منظم بھرتی، سماجی استحصال اور سرحد پار سہولت کاری جیسے عناصر بھی مزید نمایاں ہو کر سامنے آ رہے ہیں۔ یاد رہے کہ کوئٹہ میں 18 اپریل 2026 کو حکومت بلوچستان کی جانب سے دی گئی بریفنگ میں پیش کیے گئے انکشافات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دہشت گرد نیٹ ورکس اب زیادہ پیچیدہ، منظم اور معاشرتی ڈھانچے میں گہرائی تک سرایت کر چکے ہیں۔ اسی تناظر میں یہ کہنا بھی ضروری ہے کہ بلوچستان کی ثقافتی اور سماجی روایات خواتین کے احترام، تحفظ اور وقار پر مبنی ہیں۔ ماہرین کے مطابق خواتین کو دہشت گردی جیسے پرتشدد مقاصد کے [illegible] کے سراسر خلاف ہے اور مذہبی اور اخلاقی اصول بھی اس عمل کو سختی سے مسترد کرتے ہیں، کیونکہ کسی بھی صورت میں خواتین کا استحصال قابل قبول نہیں۔ سیکیورٹی ماہرین کے بقول دہشت گرد نیٹ ورکس اب ایک کثیر سطحی ڈھانچے کے تحت کام کر رہے ہیں، جس میں بھرتی کرنے والے، سہولت کار، تربیت دینے والے اور حملہ آور سب ایک مربوط نظام کا حصہ ہوتے ہیں۔ یہ نیٹ ورکس نہ صرف مقامی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی جڑے ہوتے ہیں، جس کے باعث ان کے خلاف کارروائی مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ رابیہ بی بی کے بیان کے مطابق اس کے شوہر نے ایک خاتون خودکش حملہ آور کو پناہ فراہم کی، جو بعد ازاں فرنٹیئر کور کے ایک کیمپ پر حملے میں ملوث پائی گئی۔ سنجیدہ مبصرین کے مطابق رابیہ بی بی کیس محض ایک انفرادی واقعہ نہیں بلکہ ایک وسیع تر سیکیورٹی چیلنج کی عکاسی کرتا ہے۔ حکومت بلوچستان اور متعلقہ اداروں کی جانب سے جاری تحقیقات اور کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست ان نیٹ ورکس کے خلاف سنجیدہ ہے۔ تاہم اس مسئلے کے حل کے لیے صرف سیکیورٹی اقدامات ہی کافی نہیں، بلکہ سماجی شعور، بیانیاتی اصلاح اور علاقائی تعاون بھی ناگزیر ہیں، تاکہ دہشت گردی کے اس پیچیدہ جال کو جڑ سے ختم کیا جا سکے۔ یہاں اس امر کا تذکرہ بھی ضروری ہے کہ ماضی قریب میں جس طور کراچی میں دہشتگرد خواتین کو استعمال کیا گیا وہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں اور اسی پیرائے میں حالیہ دنوں میں رابیہ بی بی کے انکشافات سامنے آنے سے معاملے کی سنگینی کا احساس ہوتا ہے اور پاکستان میں دہشتگردی میں بھارت اور دیگر بیرونی قوتوں کے ملوث ہونے کے شواہد کو مزید تقویت ملتی ہے۔ ایسے میں بجا طور پر ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ساری صورتحال کے سیاسی اور سماجی معاملات کو بھی پوری طرح سامنے رکھ کر اس کے تدارک کی شعوری کوششیں کی جائیں۔ سنجیدہ حلقوں کے مطابق یہ پہلو اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ دہشت گردی کے نیٹ ورکس نے گھریلو ماحول کو بطور محفوظ پناہ گاہ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے نہ صرف سیکیورٹی چیلنجز بڑھتے ہیں بلکہ عام شہریوں کی زندگیوں کو بھی خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ اسی تناظر میں ایک اور اہم پہلو خواتین کا بڑھتا ہوا استعمال ہے۔ رابیہ بی بی کے انکشافات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین کو محض معاون کردار تک محدود نہیں رکھا جا رہا بلکہ انہیں باقاعدہ تربیت دے کر خودکش حملوں جیسے انتہائی اقدامات کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ مبصرین کے مطابق یہ رجحان دہشت گرد تنظیموں کی حکمت عملی میں ایک خطرناک تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جہاں وہ سماجی کمزوریوں اور جذباتی پہلوؤں کو نشانہ بنا کر خواتین کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کر رہی ہیں۔ مبصرین کے مطابق یہ امر بھی خصوصی توجہ کا حامل ہے کہ مذکورہ خاتون حملہ آور کو افغانستان منتقل کیا گیا جہاں اسے تربیت دی گئی، اور بعد ازاں پاکستان میں کارروائی کے لیے استعمال کیا گیا۔ سفارتی و سیکیورٹی ماہرین کے بقول یہ پہلو سرحد پار دہشت گردی کے ان خدشات کو تقویت دیتا ہے جو طویل عرصے سے زیر بحث رہے ہیں۔ افغانستان میں موجود مبینہ تربیتی ڈھانچے نہ صرف بلوچستان بلکہ خیبر پختونخوا میں بھی عدم استحکام کا باعث بن رہے ہیں، جس کے لیے مربوط علاقائی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، رابیہ بی بی کے موبائل فون کا استعمال دہشت گرد عناصر سے رابطے کے لیے کیا جانا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کس طرح ذاتی شناخت اور گھریلو وسائل کو چھپاؤ اور رابطہ کاری کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ جان کاروں کے مطابق یہ طریقہ کار قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے تحقیقات کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے، کیونکہ بظاہر عام نظر آنے والے افراد اور وسائل کو خفیہ سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مبصرین کے مطابق اس کیس کا ایک اہم پہلو نظریاتی اور بیانیاتی جنگ بھی ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں نہ صرف مسلح کارروائیوں پر انحصار کر رہی ہیں بلکہ وہ ایک مخصوص بیانیہ بھی تشکیل دے رہی ہیں جس کے ذریعے نوجوانوں اور خواتین کو متاثر کیا جاتا ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کے مطابق کچھ سماجی و سرگرم پلیٹ فارمز غیر ارادی طور پر ایسے ماحول کو فروغ دیتے ہیں جہاں حساس افراد کو شدت پسندانہ سوچ کی طرف مائل کیا جا سکتا ہے، جسے بعد ازاں دہشت گرد تنظیمیں اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب ایسے افراد کو قانون نافذ کرنے والے ادارے گرفتار کرتے ہیں یا ان کی سرگرمیوں کو روکا جاتا ہے تو بعض حلقے انہیں "لاپتہ افراد" کے بیانیے کے تحت پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مبصرین کے مطابق اس طرز عمل سے نہ صرف اصل حقائق دھندلا جاتے ہیں بلکہ دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں کو بھی متنازع بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ توقع کی جانی چاہیے کہ تمام متعلقہ ادارے اور پوری قوم لاپتہ افراد اور دہشتگرد گروہوں کے درمیان بنیادی اور واضح فرق کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا انسانی فریضہ نبھائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 APR 2026

Page No. 28

بلوچستان: پولیو کے خلاف جدوجہد سے کامیابی کی دہلیز تک

بلوچستان، جو ماضی میں پولیو کے پھیلاؤ کے حوالے سے عالمی سطح پر ایک چیلنج کے طور پر دیکھا جاتا تھا، آج ایک مثبت تبدیلی کی مثال بن کر سامنے آ رہا ہے۔ ایک ایسا صوبہ جہاں کبھی ہر سال پولیو کے کیسز رپورٹ ہونا معمول تھا، اب گزشتہ تقریباً ڈیڑھ سال سے کسی نئے کیس کا سامنے نہ آنا ایک بڑی کامیابی تصور کی جا رہی ہے۔ یہ پیش رفت نہ صرف صوبائی سطح پر بلکہ قومی اور عالمی سطح پر بھی اہمیت کی حامل ہے۔

یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ پاکستان ان چند ممالک میں شامل رہا ہے جہاں پولیو کا وائرس مکمل طور پر ختم نہیں ہو سکا تھا۔ خاص طور پر بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو اس حوالے سے حساس علاقے سمجھا جاتا تھا۔ مگر اب حالات بدل رہے ہیں۔ بلوچستان میں پولیو کے خلاف جاری مہمات نے ایک نئی امید کو جنم دیا ہے کہ پاکستان جلد ہی پولیو فری ممالک کی صف میں شامل ہو سکتا ہے۔

اس کامیابی کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہیں، جن میں سب سے اہم محکمہ صحت بلوچستان، فرنٹ لائن ورکرز، اور بین الاقوامی اداروں کا مشترکہ کردار ہے۔ بالخصوص یونیسف اور دیگر اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں نے نہ صرف تکنیکی معاونت فراہم کی بلکہ عوامی شعور بیدار کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ گھر گھر جا کر بچوں کو قطرے پلانے والے ورکرز کی محنت، مشکل حالات میں بھی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کا جذبہ، اور والدین کو قائل کرنے کی کوششیں قابل تحسین ہیں۔

کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں حالیہ ماحولیاتی نمونوں (samples environmental) کی جانچ بھی اس کامیابی کی تصدیق کرتی ہے۔

تحریر: خلیل احمد

متعدد مقامات سے لیے گئے سیمپلز میں وائرس کی عدم موجودگی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ مہمات مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ اگرچہ ایک مقام سے وائرس کی موجودگی رپورٹ ہوئی، تاہم مجموعی صورتحال حوصلہ افزا ہے اور تمام اہم انڈیکیٹرز مثبت سمت کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ ماضی میں پولیو کے حوالے سے بلوچستان کی صورتحال عالمی سطح پر پاکستان کے لیے ایک چیلنج بنی رہی۔ کئی بار بین الاقوامی رپورٹس میں پاکستان کا نام انہی وجوہات کی بنا پر تنقید کا نشانہ بنتا تھا۔ مگر آج یہی بلوچستان ایک کامیاب ماڈل کے طور پر ابھر رہا ہے، جہاں مربوط حکمت عملی، بہتر مانیٹرنگ، اور مسلسل مہمات نے صورتحال کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

تاہم، اس کامیابی کو حتمی منزل نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ یہ ایک اہم سنگ میل ہے۔ پولیو کا وائرس انتہائی ضدی اور خاموشی سے پھیلنے والا ہے، جو ذرا سی غفلت کے نتیجے میں دوبارہ سر اٹھا سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مہمات کا تسلسل برقرار رکھا جائے، خاص طور پر دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں جہاں رسائی اب بھی ایک چیلنج ہے۔

مزید برآں، عوامی سطح پر شعور اجاگر کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔ بعض علاقوں میں اب بھی ویکسین کے حوالے سے غلط فہمیاں اور شکوک و شبہات موجود ہیں۔ ان کا خاتمہ کیے بغیر مکمل کامیابی ممکن نہیں۔ اس ضمن میں مذہبی رہنماؤں، مقامی نمائندین، اور میڈیا کا کردار نہایت اہم ہے، جو عوام کو قائل کرنے اور اعتماد بحال کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

اگر ہم مجموعی طور پر جائزہ لیں تو بلوچستان میں پولیو کے خلاف جاری جدوجہد ایک امید افزا کہانی بن چکی ہے۔ یہ کہانی صرف اداروں کی نہیں بلکہ ان ہزاروں ورکرز کی ہے جو گرمی، سردی، سیکیورٹی خدشات اور دیگر مشکلات کے باوجود اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ ان والدین کی کہانی بھی ہے جو اب اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے ویکسینیشن کو قبول کر رہے ہیں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ اگر یہی جذبہ، یہی تسلسل اور یہی مشترکہ کاوشیں برقرار رہیں تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سمیت پورا پاکستان پولیو سے مکمل طور پر پاک ہو جائے گا۔ اور یہ کامیابی نہ صرف ایک طبی فتح ہوگی بلکہ ایک قومی اعزاز بھی، جو دنیا کے سامنے پاکستان کا مثبت چہرہ پیش کرے گی۔